نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى

راہِ حق سے پھرنے والے

اور اُن کا انجام

maktabaquddusia.com

مولف
انجنیئر عبدالمجید انصاری

مکتبہ قدوسیہ

ڑُلّہ ماٹولّی

maktabaqudusia.com

مولف

انجنیئر عبدالمجید انصاری

مکتبہ قدوسیہ

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
i	حرف اوّل	۷
ii	انتساب	۸
iii	پیش لفظ	۹
۱	اسلام، دین حق	۱۳
۲	دین حق کی وحدت	۱۶
۳	دین حق میں اختلاف	۱۸
۴	دین حق اور عہد شکنی	۲۵
۵	اختلاف شرائع میں آزمائش	۲۸
۶	مشیت الٰہی اور رضائے الٰہی	۳۳
۷	مشیت الٰہی اور رزق میں کمی بیشی	۴۰
۸	صدقات وسود اور انفاق فی سبیل اللہ	۴۳
۹	ہدایت وضلالت	۵۱
۱۰	گناہوں کی اقسام	۶۶
۱۱	شرک اور شرک کی اقسام	۷۲
۱۲	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پرستش	۷۴
۱۳	فرشتوں کی پرستش	۷۶
۱۴	شیطان کی پرستش	۷۷
۱۵	عالموں اور درویشوں کو رب بنالینا	۸۰
۱۶	فوت شدہ صالحین کی پرستش	۸۱
۱۷	اللہ تعالیٰ کو صاحب اولاد سمجھنا شرک ہے	۸۲
۱۸	خواہش نفس کی پوجا	۸۴
۱۹	سورج، چاند اور دیگر قدرتی مظاہر کی پوجا	۸۶
۲۰	حیوانات کی پوجا	۸۷
۲۱	درختوں کی پوجا	۸۸
۲۲	عابدین اور معبودان باطل جہنم کا ایندھن ہوں گے	۹۰
۲۳	انبیاء اور صالحین کا اپنی پرستش سے انکار	۹۱
۲۴	شیاطین اور شیطان صف انسانوں کا اپنی پرستش سے انکار	۹۳
۲۵	قیامت کے دین مشرکین اپنے شرک سے انکار کر دیں گے	۹۴
۲۶	شرک میں اتفاق نہیں	۹۵
۲۷	مشرکانہ زیارت قبور	۹۶
۲۸	بلحاظ توحید تین مشرکانہ عقائد	۹۷
۲۹	غیر اللہ کے نام پر اور آستانوں پر ذبح شرک ہے	۹۸
۳۰	شریعت کے خلاف تحلیل وتحریم کا عقیدہ شرک ہے	۱۰۰
۳۱	دین کے خلاف شریعت سازی شرک ہے	۱۰۰۱
۳۲	شرک بہت بڑا ظلم ہے	۱۰۲
۳۳	شرک بہت بڑا گناہ ہے	۱۰۳
۳۴	مشرکین کو ان کے مکارانہ طرز عمل کی وجہ سے راہ راست سے روک دیا جاتا ہے	۱۰۴
۳۵	غیر اللہ کے نام پر قسم کھانا جائز نہیں	۱۰۶
۳۶	شرک خفی	۱۰۶
۳۷	غیر اللہ کے نام پر چڑھاوا شرک ہے	۱۰۸
۳۸	غیر اللہ کے نام کی نذر ونیاز شرک ہے	۱۰۹
۳۹	جادو کرنا شرک ہے	۱۱۲
۴۰	جھاڑ پھونک، تعویز اور حب کے اعمال سب شرک ہے	۱۱۳
۴۱	فال بد شرک ہے	۱۱۴
۴۲	"غیر اللہ" کا عبد جیسا نام رکھنا شرک ہے	۱۱۶

maktabaquddusia.com

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۴۳	مشرکین عرب کے عقیدوں کی چند امثال اور اللہ کی طرف سے تاکیدی احکام	۱۱۷
۴۴	مشرکین ناپاک ہیں	۱۲۳
۴۵	اہل ایمان کو زیبا نہیں کہ مشرکین کے لیے مغفرت کی دعا کریں	۱۲۴
۴۶	شیطان مشرکین پر اپنا غلبہ حاصل کر لیتا ہے	۱۲۶
۴۷	شرک سے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں	۱۲۷
۴۸	مشرکانہ دعا	۱۲۸
۴۹	فاسقین کا ٹھکانہ جہنم ہے	۱۳۱
۵۰	اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کرنے اور جھٹلانے والے جہنم کے مستحق ہیں	۱۳۶
۵۱	لہو الحدیث خرید کر لوگوں کو راہ راست سے گمراہ کرنے والوں کے لیے درسوا کن عذاب	۱۴۲
۵۲	منکرین آخرت کو ان کی سرکشی میں بھٹکنے کے لیے چھوڑ دیا جاتا ہے	۱۴۵
۵۳	مذبذب مسلمان صریح خسارہ میں رہتا ہے	۱۵۱
۵۴	اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکنے والوں کے لیے ذلت کا عذاب	۱۵۳
۵۵	ترازو میں نیکیوں کے ہلکے پلڑے والے جہنمی ہیں	۱۵۵
۵۶	اللہ پر جھوٹ باندھنے والوں کے لیے دردناک عذاب	۱۵۷
۵۷	اللہ کی آیات کو نیچا دکھانے کی کوشش کرنے والوں کے لیے دردناک عذاب	۱۶۰

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
۵۸	اللہ کی آیات اور احکام کا انکار کرنے والوں کے لیے المناک عذاب	۱۶۱
۵۹	ایمان لانے کے بعد کفر کرنے والوں کے لیے عذاب جہنم	۱۶۳
۶۰	پیغمبروں کے ساتھ استہزاء کرنے والوں کے لیے عذاب جہنم	۱۶۶
۶۱	پیغمبروں کی تکذیب کرنے والوں کے لیے دردناک عذاب	۱۶۸
۶۲	اللہ تعالیٰ سے عہد کر کے توڑنے والوں کے دلوں میں ہمیشہ کے لیے نفاق پیدا ہو جاتا ہے	۱۷۳
۶۳	اللہ تعالیٰ کی راہ سے ہٹ کر چلنے والوں کے اعمال بے معنی رہ جاتے ہیں	۱۷۸
۶۴	اللہ تعالیٰ کی راہ میں کج راہ تلاش کرنے والے پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں	۱۷۹
۶۵	حق سے منہ موڑنے والوں کے لیے عذاب	۱۸۱
۶۶	حق سے منہ موڑنے والوں کے لیے مہلت و مواخذت کا قانون	۱۸۳
۶۷	مجرم جہنم میں نہ جیے گا نہ مرے گا	۱۸۳
۶۸	اللہ حد سے بڑھنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے	۱۹۰
۶۹	اعمال صالحہ ضائع ہونے کے اسباب	۱۹۳
۷۰	ضلالت کے بنیادی اسباب	۱۹۹
۷۱	مآخذ	۲۰۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انتساب

شاعرِ اسلام مولانا علی محمدؒ صمصامؒ

اور

میرے دادا حاجی نظام الدینؒ

کے نام

جنہوں نے اپنے وعظ و تبلیغ سے ککہ کڑیالہ تحصیل ترن تارن ضلع امرتسر کے مسلمانوں کو تحریک پاکستان کے حوالہ سے بیدار کیا اور اُن کے دلوں میں توحیدِ باری تعالیٰ کا سبق راسخ کیا

اللہ تعالیٰ اُن کے درجات بلند فرمائے۔ آمین!

عبدالمجید انصاری

maktabaquddusia.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

قرآن مجید کی سورت النسا آیت ۱۱۵ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو شخص اس کے بعد کہ اس کے لیے راہِ راست واضح ہو گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرے اور تمام مومنوں کے رستے کے سوائے کسی اور راستہ کی پیروی کرے تو اس کو ہم اس طرف چلائیں گے جدھر وہ خود پھر گیا اور اُسے جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بری جگہ ہے، پس نولہٖ ماتولّیٰ کے معنی ہوئے کہ اس کا تعلق اسی کے ساتھ ہونے دیں گے جس کے ساتھ وہ خود تعلق پیدا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا انسان کے ساتھ معاملہ اس کے عمل کے مطابق ہوتا ہے۔

انسان کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا قانون قدرت یوں ہی نظر آتا ہے کہ جو شخص جس سے تعلق پیدا کرنا چاہے اُس سے اس کا لگاؤ ہو جاتا ہے۔ نیکوں کے ساتھ تعلق اور محبت پیدا کرے تو ان کے ساتھ ہو جاتا ہے۔ بدوں کے ساتھ تعلق اور محبت پیدا کرے تو ان کے ساتھ ہو جاتا ہے۔ پس جب ایک گروہ نے باوجود ہدایت واضح ہو جانے کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دشمنی کا طریق اختیار کیا جو دراصل اسلام سے خروج کے مترادف ہے تو اللہ تعالیٰ کے قانون قدرت کے مطابق اس گروہ کو پھر وہی راہ اچھی لگتی ہے اور اللہ تعالیٰ بھی اُسی راہ پر چلتے رہنے کی توفیق دے دیتا ہے جس کا انجام جہنم ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دشمنی میں اور اہل ایمان کے طریق کے سوا دیگر مختلف راستوں پر چلنے والے کافرین، فاسقین، مکذبین، منافقین، مشرکین، مفسدین، ظالمین، متکبرین، ضالین، طاغین، عادین، مجرمین، معتدین، مذبذبین، منکرین آخرت، سیدھے راستے سے روکنے والوں، اللہ تعالیٰ کی آیات اور اس کے پیغمبروں کا مذاق اڑانے والوں، اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھنے والوں، اللہ تعالیٰ کی آیات کو نیچا دکھانے کی کوشش کرنے والوں، اللہ تعالیٰ سے عہد سے پھرے رہنے والوں، ایمان لانے کے بعد کفر کرنے والوں کے عقائد اور طرزِ عمل اس مضمون کی وسعت پتا دیتے ہیں، اسی لیے زیرِ نظر کتاب

maktabaguddusia.com